Cambridge Assessment International Education

Cambridge International A Level

URDU **9676/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2024**

INSERT **1 hour 45 minutes**

3139666449-I

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات

- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں۔**

This document has **4** pages. Any blank pages are indicated.

NL 341916
© UCLES 2024

https://xtremepape.rs/

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

جدید ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ولج یعنی عالمی گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے جس کی وجہ سے جدید غیر ملکی زبانوں کا سیکھنا بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ہر ملک کی اپنی ایک قومی زبان ہوتی ہے جو کہ اس ملک کی تہذیب و تمدن کی شناخت ہوتی ہے۔ لوگ اپنی قومی زبان کے ذریعے اپنے تاریخی ورثے سے روشناس ہوتے ہیں اور یہی زبان اس ملک کے طول و عرض میں رہنے والوں کے لیے رابطے کا ذریعہ ہوتی ہے۔

غیر ملکی زبانوں کی تعلیم کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے سعودی عرب میں کام کرنے والے ایک پاکستانی انجینئر زمان شاہ کا کہنا ہے کہ "عربی زبان کا علم ہونے کی وجہ سے میری زندگی ان لوگوں سے قدرے بہتر ہے جو یہاں کی زبان نہیں جانتے۔ میرے لیے مقامی لوگوں سے دوستی کرنا آسان ہو گیا ہے۔ زبان کی وجہ سے مجھے اپنے افسروں سے بات کرنے اور اپنے کام سے متعلق رہنمائی لینے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مجھے کئی بار ترقی مل چکی ہے۔"

غیر ملکی زبانو ں کی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ان زبانوں کے سیکھنے والے لوگوں کی نظر میں اپنی مادری زبان کی قدروقیمت بڑھ جاتی ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ غیر ملکی زبان سیکھنے سے اپنے یا کسی بیرونی ملک میں ملازمت کے زیادہ مواقع میسر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ غیر ملکی زبانیں جاننے والوں کی تنخواہ بھی عام طور سے بہتر ہوتی ہے۔

اسلام آباد کے ایک ہائی اسکول کی انگریزی زبان کی استانی مہ ناز نے کہا ہے۔ "غیر ملکی زبانوں کی تعلیم کے ذریعے طلبا ان ملکوں کے کلچر اور وہاں کی طرز زندگی کی اچھی اچھی باتیں سیکھتے ہیں۔ طالب علموں کو قلمی دوستی کے ذریعے دنیا کے دوسرے ممالک کے نوجوانوں کے جذبات اور احساسات جاننے کا موقع ملتا ہے اور غیر ملکی زبانیں پڑھنے والے طلبا کی کارکردگی دوسرے مضامین میں بھی عام طور سے بہتر ہوتی ہے۔"

غیر ملکی زبانیں سیکھنے کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر نعیم احمد کا کہنا ہے کہ "کسی زبان کو سیکھنے کے لیے متعلقہ ملک میں جاکر اور وہاں کے لوگوں سے بات چیت کرکے اس زبان کو سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو فارغ وقت میں اسی زبان کی فلمیں اور ڈرامے دیکھ کر بھی بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ اسکولوں میں کم از کم کسی ایک غیر ملکی زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دینے سے ہر طالب علم کو اس زبان کا تجربہ حاصل ہو تا ہے۔"

https://xtremepape.rs/

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 2

آج کے جدید دور میں غیر ملکی زبانوں کے فوائد سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن ان کے منفی اثرات پر بھی نظر ڈالنا ضروری ہے۔ لاہور کے ایک بزرگ شہری محمد حنیف کے مطابق اسکولوں اور کالجوں میں غیر ملکی زبانوں کے پڑھائے جانے سے ہماری قومی زبان اردو کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ ہماری نئی نسل اپنی قومی زبان اردو کو غیر ملکی زبانوں اور خاص طور پر انگریزی سے کم تر سمجھنے لگی ہے۔ غیر ملکی زبانوں کی وجہ سے نوجوان تیزی سے مغربی کلچر اپنا رہے ہیں۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اکثر نوجوان غیر ملکی زبانیں سیکھنے کے بعد اپنے ملک کی بجائے دوسرے ممالک میں کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں جس سے ملک قابل لوگوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ حکومت کو غیر ملکی زبانیں پڑھانے کے لیے نصابی کتابوں اور اساتذہ کی تربیت پر بہت پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ طلبا کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کون سی غیر ملکی زبان ان کے مستقبل کے لیے مفید ہو گی۔

جاپانی زبان سیکھنے والے ایک طالب علم رضا انصاری نے کچھ یوں کہا ہے "مجھے اور میرے کئی ہم جماعتوں کو غیر ملکی زبانیں پڑھنے کا بالکل شوق نہیں ہے اس لیے ہم ان کے سبق کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ پھر جب مجھے ہمیشہ پاکستان میں ہی رہنا ہے تو پھر مجھے غیر ملکی زبان سیکھنے کا کیا فائدہ ہے۔ میرا مستقبل میں اپنے والد صاحب کا کاروبار سنبھالنے کا ارادہ ہے جس کے لیے مجھے صرف اردو زبان کی ضرورت ہو گی۔ اس لیے جاپانی زبان سیکھنا میرے لیے وقت کا زیاں ہے۔"

غیر ملکی زبانیں سیکھنے والے طلبا کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ غیر ملکی زبانیں سیکھنا طالب علموں کے لیے بالکل نیا تجربہ ہوتا ہے کیونکہ روز مرہ زندگی میں ان کا استعمال نہیں ہوتا۔ بیرونی زبانوں کا لب و لہجہ اور گرامر طلبا کی اپنی زبانوں سے بالکل مختلف ہوتی ہے جس کا سیکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ روز مرہ زندگی میں استعمال نہ ہونے کی وجہ سے غیر ملکی زبانیں بہت جلد بھول جاتی ہیں جس سے ساری محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔ جب کہ قومی زبان کی تعلیم میں یہ مسائل پیش نہیں آتے۔

آزادی کے ستر سال سے زیادہ گزر جانے کے بعد بھی پاکستان کی سرکاری زبان انگریزی ہے۔ ملک میں انگریزی بولنے والے لوگوں کو عموماً کام کے زیادہ مواقع ملتے ہیں۔ یہاں تک کہ معاشرے میں انگریزی بولنے والوں کی عزت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ انگلش میڈیم اور اردو میڈیم اسکولوں کے تعلیمی معیار میں بھی بہت بڑا فرق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی معاشرہ طبقاتی تقسیم کا شکار ہو رہا ہے۔

© UCLES 2024

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/